

سوال

فر (908) بقدرہ کی کیا معنی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) کیا سورہ بقرہ کی آیات ۳۱، ۳۲ سے فرقہ بندی شرک ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟ برائے کرم و ضاحت فرمائیں؟ (۲) کیا فرقہ بندی عذاب ہے؟ (۳) صحیح مسلم میں ﴿تَجْرِمُوا عَنْ مَرْءِئِیْہِمْ ذٰلِکَ لَعَلَّہُمْ یَحْذَرُوْنَ﴾ کیا معنی ہے اس سے کیا مراد ہے؟ اس حدیث کا اصل مطلب و مضموم واضح کیجئے؟

نہیں؟

(۵) کیا اہل بیت سے بلند کلمہ بظلمت و عیب و تکبر ہے؟

(۶) اگر جماعت بنا کر اس کے ساتھ رہنا ضروری ہے تو کیا بیحد غلطی کرے یا کبھی کبھی تھی تو غلط ہے؟

نہیں؟

(۱۰) کیا کلمہ بظلمت و عیب و تکبر کلمہ بظلمت و عیب و تکبر ہے؟

(۲) کیا کلمہ بظلمت و عیب و تکبر کلمہ بظلمت و عیب و تکبر ہے؟

ہاں؟

نہیں؟

(۱۸) کیا بہتر فرقہ کا فریقہ یا فرقہ کا فریقہ ہے؟

(۲۱) کیا تقیہ و عت ہے؟ (۲۲) خلافت کس طرح قائم ہوگی اس کے لیے کس طرح جدوجہد کرنا چاہیے؟ (۲۳) کیا ضعیف حدیث دین کا حصہ ہے؟ (۲۴) کیا صحیح بخاری و صحیح مسلم میں کوئی ضعیف حدیث ہے اگر ہے تو کون سی کیلئے باقی رکھیں؟

فقہ و فہم و ادب و علم

اجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، آنا بعد!

یکلہ خبر ما ۱۳ وبتہ یضیعی خبر ما ۱۳

نہیں۔

﴿تَجْرِمُوا عَنْ مَرْءِئِیْہِمْ ذٰلِکَ لَعَلَّہُمْ یَحْذَرُوْنَ﴾ کیا معنی ہے اس سے کیا مراد ہے؟ اس سوال کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿تَجْرِمُوا عَنْ مَرْءِئِیْہِمْ ذٰلِکَ لَعَلَّہُمْ یَحْذَرُوْنَ﴾

حالاً

(۲) اگر کتاب و سنت سے بنائے اور دور کرنے کا سبب نہیں تو جہنم میں لے جانے کا سبب ہے۔

نہیں۔

(۵) معتز کرنا یا لازمی ہے اور اگر جماعت و امام و امیر نہ ہو تو تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا ہی شرط ہے۔ ﴿تَجْرِمُوا عَنْ مَرْءِئِیْہِمْ ذٰلِکَ لَعَلَّہُمْ یَحْذَرُوْنَ﴾

نہیں۔

﴿تَجْرِمُوا عَنْ مَرْءِئِیْہِمْ ذٰلِکَ لَعَلَّہُمْ یَحْذَرُوْنَ﴾ صحیح مسلم و صحیح بخاری کی موت مرنے کا حکم تو نہیں دے رہے۔

اسلام۔

(۱۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿لَا تَجْعَلُوا مِثْلَ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ أُمَّةٍ قَلْبًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾

تیسویں جلد کے لفظ بھی ہیں۔

آنحضرت ﷺ کی کتاب و سنت کو اعتقاداً و قولاً و عملاً اپنانے ہوئے ہو وہ جن پر ہے خواہ کسی فرقہ و گروہ میں اسے شمار کیا جاتا ہو۔

ہوتی۔

(۱۶) جن میں ایمان ہو گا ان کو جہنم سے نکال لیا جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فریضہ تھا: **تَمَالَى مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خُرْدٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَخَرَجُوهُ أَوْ تَمَالَى صَاحِبُهَا مِنَ الْإِيْمَانِ** [تعالیٰ فرمائے گا جس کے دل میں رائی کی مقدار ایمان ہے اس کو دوزخ سے نکال لو] یاد رہے ایمان کے تحت کے لیے

1. اب قول البیہ لا تزال حائض من اسی ظاہرین علی البیہ ظاہرین بخاری شریف۔ کتاب الاحصام بالكتاب والرسول 2. مشہور باب الخوض والاشارة الفصل الاول

(۱۷) جب امت فرقوں میں بٹ جائے تو جماعت ختم ہو جاتی ہے **فَمَنْ خَلَفَ مِنْكُمْ فِي الْغَائِبَةِ فَاِذَا جَاءَهُمْ عِلْمٌ وَرَدَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ بَلَاءٌ وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُؤْمِنُونَ** [تیسرا فرقوں سے الگ] جتنا ہی نہیں۔

(۱۸) ان کے بعض افراد کا ایمان بچھڑ گیا اور ان کا ایمان بچھڑ گیا۔

(۲۰) جو کا ایمان بچھڑ گیا وہی ایمان بچھڑ گیا اور ان کے ایمان بچھڑ گیا۔

(۲۲) کتاب و سنت پر عمل کیا جائے جب کتاب و سنت پر عمل کرنے والوں میں قوت آجائے گی تو خلافت علی منہاج النبوة قائم ہو جائے گی ان شاء اللہ تبارک و تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ** [وہ جو ایمان لائے اور نیک عمل بھی کریں گے ان کو زمین پر حاکم بنا دے گا

(۲۳) نہیں۔ (۲۴) صحیح بخاری کی تمام احادیث امام بخاری کے نزدیک صحیح ہیں ماسوائے ان کے جن کے ضعف کی طرف بخاری نے خود اشارہ فرما دیا ہے اسی طرح صحیح مسلم کی تمام احادیث امام مسلم کے نزدیک صحیح ہیں مگر اس کے بعد اپنے اہل کے جہاں تک صحیح مسلم بخاری کے صحیحین نے انھیں اپنا دیا ہے۔

هذا ما عذبي والله أعلم بالصواب

1 التورہ ۱۸

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 624

محدث فتویٰ